اخبار The Nation London نے اپنی 9/اکتوبر 2015ء کی اشاعت میں درج ذیل خبر شائع کی

”دی ہیگ (نیشن نیوز) امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد جو آجکل ہالینڈ کے دورے پر ہیں نے منگل کو ہالینڈ کی پارلیمانی کمیٹی برائے امورِ خارجہ کی دعوت پر ہالینڈ کی پارلیمنٹ کا دورہ کیا۔ جہاں ان کے لئے خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تقریب میں ہالینڈ کے ارکان اسمبلی کے علاوہ سویڈن، سپین، آئرلینڈ، کروشیا اور مونٹیگرو کے ممبران اسمبلی خصوصی طور پر دی ہیگ تشریف لائے۔ ڈنمارک، سپین اور بھارت کے سفیران کرام کے علاوہ فلپائن، کینیڈا کے سفارتی نمائندوں اور البانیہ کی مسلم کونسل کے صدر نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں ڈچ فارن افیئرز پارلیمانی کمیٹی کے صدر Harry Van Bommel نے امام جماعت احمدیہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آپ ایک ایسی کمیونٹی کے لیڈر ہیں جس سے اب پوری دنیا متعارف ہے اور دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ آپ قیام امن کے لئے کام کر رہے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد نے کہا کہ باہمی چپقلشوں کی وجہ سے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پورا عالم خطرات سے دو چار ہے۔ اکنامک کرائسس دنیا کے بہت سے علاقوں کو متاثر کر رہا ہے۔ بڑی طاقتوں کی بعض خواہشات، ناانصافیاں، غریب اور امیر کا فرق، ذرائع اور وسائل پر قبضہ کی جستجو نے دنیا کو تقسیم کر کے رکھ دیا ہے۔ تمام مذاہب اپنی اصل تعلیم سے دور جا رہے ہیں۔ اس لئے مذہبی لیڈرشپ عملی کردار ادا کرنے سے قاصر ہے۔ مرزا مسرور احمد نے متعدد قرآنی آیات کا حوالہ دے کر معاملات کو سمجھانے، جنگوں سے احتراز برتنے اور انصاف کی بنیاد پر فیصلے کرنے کی اسلامی تعلیم کا ذکر کیا۔ دہشت گردی، فرقہ واریت کا جو ماحول مسلم ممالک میں نظر آتا ہے اس کا اسلامی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں۔ مرزا مسرور احمد نے کہا کہ 1400 سال قبل بانی اسلامؐ نے بتا دیا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ اسلامی تعلیم تو موجود ہوگی لیکن اس پر عمل کرنے والے تعداد میں تھوڑے ہوں گے۔ امام مہدی آ کر اسلامی تعلیم کو دلوں میں رائج کریں گے۔ جماعت احمدیہ پیار و محبت اور عمل سے اسلامی تعلیم کو رائج کرنے میں کوشاں ہے۔ امام جماعت مرزا مسرور احمد نے کہا کہ اسلام حکومت اور رعایا کے خلاف جنگ کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام نے مسلمانوں کو ملکی قانون پر عمل کرنے کی تلقین کی ہے۔ دو قوموں میں اختلاف کی صورت میں تیسرے فریق کو درمیان میں ڈال کر فیصلہ کروانے کا حکم ہے۔ یہ جنگ سے اجتناب کے لئے ہے۔ جنگ ناگزیر ہو جائے تو عبادتگاہوں کو محفوظ بنانے کا حکم ہے۔ اسلام میں جبر نہیں بلکہ دین کے معاملہ میں ہر شخص کو آزادی حاصل ہے۔ اسلام کا حکم ہے کہ ہر حال میں انصاف کیا جائے۔ مرزا مسرور احمد نے کہا کہ جو طاقتیں دنیا کے وسائل پر قابض ہیں ان کی طرف سے غریب ملکوں میں سرمایہ کاری یا اکنامک کوآپریشن (cooperation) اچھا قدم ہے۔ لیکن اس کے ساتھ غریبوں کے وسائل پر قبضہ نہیں کرنا چاہئے۔ فارن افیئرز پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کی طرف سے پوچھے جانے والے سوالات کے جواب میں امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ جمہوریت کے نام پر حاصل کی جانے والی آزادی میں ویلیوز کی قدر کی جانی چاہئے۔ قانون اچھے اور بُرے میں حدّ فاصل مقرر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے معاشرہ میں امن قائم رکھنے کے لئے معاشرہ کو دی جانے والی آزادی کی بھی حدود مقرر کرنی پڑیں گی۔ گھروں میں آزادی اظہار کی کھلی اجازت دے دی جائے تو گھروں کا امن بھی برباد ہونے لگے گا۔ گھروں میں جس طرح آداب گفتگو، اظہار اور ویلیوز کا خیال رکھا جاتا ہے۔ معاشرہ میں بھی ان قدروں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مڈل ایسٹ میں جاری خانہ جنگی سے متعلق پوچھے جانے والے سوال پر مرزا مسرور احمد نے کہا کہ عراق اور شام میں لیڈرشپ کو ہٹانے کے لئے وہاں اسلحہ سپلائی کرنے والے ان ملکوں کی تباہی کے ذمہ دار ہیں۔ آج کے حالات میں وہاں امریکہ اور روس کی براہِ راست مداخلت خطرناک نتائج کی طرف لے جائے گی۔ دنیا کو بلاکس میں تقسیم کرنے والے دنیا کی تباہی کے ذمہ دار ہوں گے۔ مغربی ممالک میں مسلم نوجوانوں میں انتہاپسندی کے رجحان کے اسباب کے بارے میں امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ بے روزگار نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہو رہی ہے۔ برطانیہ میں 6 ملین نوجوان بے روزگار ہیں۔ نوجوانوں کو تعلیم سے آراستہ کر کے ان کو اپنے ملک کے لئے مفید وجود بنانا اس مسئلہ کا حل ہے۔ فارن افیئرز کمیٹی کے صدر نے امام جماعت احمدیہ، معزز مہمانان و دیگر سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں مہمانوں نے امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ڈنر میں شرکت کی۔ ہالینڈ کے متعدد سیاسی رہنماؤں نے مسجد بیت المبارک میں آکر امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد سے ملاقات کی۔ اپنے قیام کے دوران مرزا مسرور احمد نے ہالینڈ کے شہر Almere میں عبادت گاہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کی تیسری عبادت گاہ ہے۔“

اخبار روزنامہ جنگ لندن نے اپنی 9/ اکتوبر 2015ء کی اشاعت میں یہی خبر من وعن شائع کی۔